اَلتَّكۡوِيۡر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ ۙ ﴿١﴾	جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔
وَاِذَا النُّجُوۡمُ انۡكَدَرَتۡ ۙ ﴿٢﴾	اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔
وَاِذَا الۡجِبَالُ سُيِّرَتۡ ۙ ﴿٣﴾	اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔
وَاِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ ۙ ﴿٤﴾	اور جب بیانے والی اونٹنیاں یونہی چھوڑ دی جائیں گی۔
وَاِذَا الۡوُحُوۡشُ حُشِرَتۡ ۙ ﴿٥﴾	اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے۔
وَاِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ ۙ ﴿٦﴾	اور جب سمندر آگ ہو جائیں گے۔
وَاِذَا النُّفُوۡسُ زُوِّجَتۡ ۙ ﴿٧﴾	اور جب روحیں جسموں سے ملا دی جائیں گی۔

وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾	اور جب اس بچی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہو پوچھا جائے گا۔
بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾	کہ وہ کس گناہ کے سبب قتل کر دی گئی۔
وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿١٠﴾	اور جب اعمال کے دفتر کھولے جائیں گے۔
وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾	اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی۔
وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾	اور جب دوزخ کی آگ بھڑکائی جائے گی۔
وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾	اور جب بہشت قریب لائی جائے گی۔
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾	تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔
فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾	پس میں ان ستاروں کی قسم کھاتا ہوں جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾	اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں۔
وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾	اور رات کی قسم جب وہ پھیلنے لگتی ہے۔

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۙ ﴿١٨﴾	اور صبح کی قسم جب وہ نمودار ہوتی ہے۔
إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۙ ﴿١٩﴾	کہ بیشک یہ قرآن اس فرشتہ عالی مقام کا سنایا ہوا پیغام ہے۔
ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۙ ﴿٢٠﴾	جو صاحب قوت ہے مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا ہے۔
مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۗ ﴿٢١﴾	سردار ہے ساتھ ہی امانتدار ہے۔
وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ۚ ﴿٢٢﴾	اور مکے والو تمہارے رفیق یعنی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیوانے نہیں ہیں۔
وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ۚ ﴿٢٣﴾	اور بیشک انہوں نے اس فرشتے کو آسمان کے کھلے کنارے پر دیکھا ہے۔
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۚ ﴿٢٤﴾	اور وہ غیب کی باتوں کے ظاہر کرنے میں بخیل نہیں۔
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ۙ ﴿٢٥﴾	اور یہ کسی شیطان مردود کا کلام نہیں ہے۔
فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ۗ ﴿٢٦﴾	پھر تم لوگ کدھر جا رہے ہو؟

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿٢٧﴾	یہ قرآن تو تمام جہان کے لئے نصیحت ہے۔
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ؕ ﴿٢٨﴾	یعنی اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی راہ چلنا چاہے۔
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ؑ ﴿٢٩﴾	اور تم لوگ کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے۔